

11095 - سابقہ گناہ ک#1740#& ; مرتکب لڑک#1740#& سے ا#1740#& ک مسلمان ک#1740#& ;

منگن#1740#& ;

سوال

میری عمر پچیس برس ہے اورچھوٹی عمر میں ہی نکاح متعہ کیا تھا ، مجھے علم ہے کہ اہل سنت کا متعہ کو حرام سمجھتے ہیں ، متعہ کرنے کے اسباب بہت ہیں جن کا ذکر کرنا مشکل ہے ، لیکن میرے حالات ہی ایسے بن چکے تھے کہ مجھے ایسا کرنا پڑا اوراب میں اس متعہ کے عظیم گناہ کے متعلق ہی اپنے آپ سے سوال کرتی رہتی ہوں ، اورجب واقعی مطلقاً یہ گناہ ہے تو میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتی ہوں اورمیرا دعا ہے کہ وہ مجھے صحیح راستہ کی راہنمائی فرمائے ۔

ہم اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور سے بالکل ہی مختلف دور میں زندگی بسر کر رہے ہیں اس لیے بعض اوقات تو مجھے حلال اورحرام کی تمیز کرنا بھی مشکل ہوجاتی ہے کیونکہ میں ایک یورپی مسلمان عورت ہوں ۔ اب میں ایک ایسے مسلمان کو جانتی ہوں جس نے پہلے شادی نہیں کی اوروہ مجھے سے شادی کرنا چاہتا ہے لیکن مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس کا میرے ساتھ شادی کرنا کوئی اچھا اورافضل نہیں اور نہ ہی اس میں اس کی مصلحت ہے لیکن مجھے اس کا پورا یقین بھی نہیں کہ واقعی اس کے لیے ایسا ہی ہو :

اول : اس لیے کہ ہماری قدریں فی الحال کچھ حد تک متشابہ ہیں ، اوراسی طرح ہم بہت سارے معاملات میں بھی ایک دوسرے کے متشابہ ہیں ، واقعی حقیقت یہ ہے کہ میں نے ابھی تک کسی ایسے شخص کو نہیں دیکھا جو معاملات میں اس حد تک میرے ساتھ موافق ہو ، لیکن اس کی زندگی مجھ سے کچھ مختلف رہی ہے ، اوراللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت وفضل سے اسے ان اشیاء سے بچا کر رکھا ہے جن میں پڑی ہوئی تھی ۔

اس شخص کے ساتھ زندگی بسر کرنے سے بھی زیادہ میں جو چیز چاہتی ہوں وہ یہ ہے کہ وہ میرے ساتھ شادی کرنے کے فیصلہ میں مطمئن ہو اوراسے یہ شعور ہو کہ ایسا کرنا دینی طور پر صحیح ہے ، یا ایسا کرنا اس کے لیے جائز ہو تو کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

جب کوئی رشتہ مناسب اور کفو ہو یعنی جس شخص کا دین اور اس کی امانت پسند ہو تو اس سے آپ کو صرف خدشات اور شکوک و شبہات اور گمان جن کی کوئی قدر و قیمت نہیں اور نہ ہی ان پر اعتماد کیا جاسکتا ہے اعتماد کرتے ہوئے شادی میں دیر نہیں کرنی چاہیے اور ایسے خیالات کی طرف متوجہ بھی نہ ہوں -

بلکہ اگر اس شخص کے اوصاف ایسے ہی ہیں جیسے کہ آپ نے بیان کیے ہیں تو پھر آپ اسے قبول کرتے ہوئے اس سے شادی کر لیں اور اس میں کسی بھی قسم کا تردد نہ کریں -

اور آپ سے جو کچھ نکاح متعہ ہو چکا ہے اس میں تو کوئی شک و شبہ نہیں کہ متعہ کرنا حرام ہے اور یہ منسوخ ہو چکا ہے اور اب اس طریقہ پر شادی کرنا جائز نہیں ، جب آپ کو یہ علم ہو چکا ہے تو پھر آپ اپنے کیے پر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگیں اور اس سے توبہ و استغفار کرنا ضروری ہے - .